مولانا سمیع الحق

نئی حکومت کی غیر شرعی ترجیحات ، خواتین کے سیٹوں کی بحالی

جمعیت علماء اسلام (س) کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ حکومت کی جانب سے اسمبلی میں خواتین نشستوں کی بحالی کے لئے لائی جانے والی آئینی ترمیم سے حکومت اور دینی حلقوں میں دوری پیدا ہوجائے گی۔ وزیراعظم کو ایسے اقدامات سے پرہیز کرنا چاہیئے جس سے ملک میں سیاسی افراتفری پیدا ہواور ماحول میں کشیدگی بڑھے۔ بدھ کو A.N.N سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نوازشریف کو اپنی حاکمیت قائم کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کے قیام کے لئے اپنی توانائی اور حکومتی وسائل استعمال کرنی چاہئیں۔ اگر حکومت نے متنازعہ آئینی ترمیم لانے کا فیصلہ واپس نہ لیا تو پھر ملک ایک سنگین سیاسی واخلاقی بحران میں مبتلا ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی نشستوں کی بحالی کا مقصد یہ ہے کہ اپنی مرضی کے مطابق خواتین کو اسمبلی میں لایا جائے یہ عمل خود خواتین کی عزت واحترام کے بھی منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین مردوں کی طرح براہ راست انتخابات میں حصہ لے کر اسمبلی میں پہنچ سکتی ہیں تو پھر انہیں مخصوص نشستوں کے ذریعے اسمبلی میں لانے کی کیا ضرورت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت کو اگر خواتین کی نشستوں کی بحالی کی فکر ہے تو پھر انہیں ملک میں سود ختم کرنے کے لئے بھی کوشش کرنی چاہئیں اور سپریم کورٹ میں دائر اپنی درخواست کو واپس لینا چاہیئے۔ ایک اور سوال پر انہوں نے کہا کہ گذشتہ دنوں صدر لغاری سے ملاقات میں کسی خاص ایشوز پر بات چیت نہیں ہوسکی تاہم جے یو آئی حالات کا جائزہ لے رہی ہے اور دیکھ رہی ہے کہ " بھاری مینڈیٹ " والی حکومت کیا کرتی ہے۔ جب اس کی جانب سے کوئی واضح پالیسی آئے گی تو پھر ہم اپنا لائحہ عمل طے کریں گے۔

نوائے وقت (۲۴ اپریل ۱۹۹۷ء)